سوال

(441) بدعہد امام کی اقتداء

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص اوراہل محلہ کے مابین مسجد میں باتکرار عہد وپیمان بندھا کہ وہ شخص اہل محلہ کا امام مسجد ہے۔ فریقین نے شرائط کے ساتھ بار بار عہد کیا اہل محلہ تواپنے عہد پر قائم رہے مگر وہ شخص (امام مسجد)اپنے وعدے سے بلاوجہ پھر گیا بلکہ دراصل وہ شخص ''عادی عہد توڑ'' ہے کیا ایسے شخص کوامام بنانا درست ہے؟ جب کہ وعدہ توڑنا ازروئے حدیث علامت نفاق ہے اور مشکوٰۃ کی حدیث نمبر ۷۴۷، کے مطابق تو محض قبلہ کی طرف تھوکنے والے کو معزول کردیا گیا تھا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورامام کوعہد پرپورانہ اترنے کی صورت میں امامت سے معزول کیا جاسکتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے :

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا أَوفوا بِالعُقودِ ١ ... سورة المائدة

''اے ایمان والو!اپنے اقراروں کو پورا کرو۔''

وَأَوفوا بِالعَهدِ إِنَّ العَهدَ كانَ مَسـٔولًا ٣٤ ... سورة الإسراء

''اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور سوال ہوگا۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ :صفحہ:382